A

LECTURE TO MOHAMMADANS

BY THE

REV. C. A. BLACKBURN,

Mauritius.

ایک لکچر

جو

پادری بلیک برن صاحب نے

جزیرہ ماریشس کے محمدیونکو دیا

دفعہ دوم

جلد ۵۰۰

فہرست کتب

محمدی مذہب

اثمار شیریں - ایک عربی ناول کا ترجمہ
تقطیع کلاں ۱۲ر مجلّد عہ ر

مسیحی کا خط محمدی کے نام - خاکی ۳ پائی سفید ۶ پائی

منار الحق - مسیحی مذہب کا ثبوت اور محمدی
مذہب کی تردید - قرآن اور مشہور مفسرین
کے اقوال سے خاکی ۲ر سفید ۳ر

عبد المسیح ولد اسحاق کندی جو خلیفہ مامون رشید
کے وقت میں لکھی گئی اور اب عربی سے ترجمہ
ہوئی محمدی کا خط مسیحی کے نام اور اُسکا
جواب ۸ر

خطوط بنام جوانان ہند از ڈاکٹر محل ۲ر

عدم ضرورت قرآن از پادری ٹھاکر داس
صاحب ۵ر

محمد بے کرامت ۱ر

دین حق کی تحقیق محمدی مذہب ۱ر ۶ پائی

حل الاشکال - از ڈاکٹر فنڈر صاحب - ۲ر

میزان الحق ″ ۴ر

طلوع آفتاب صداقت ″ ۲ر

مفتاح الاسرار تثلیث کا ثبوت ″ ۲ر

سیرۃ المسیح والمحمد از پادری جی - ایل - ٹھاکر
داس صاحب ۱ر

حقیقی عرفان - از مولوی ڈاکٹر عماد الدین
صاحب ۱ر

قرآن با محاورہ اردو ترجمہ ″ عہ

ہدایت المسلمین ″ ۱۲ر

من انا - الوہیت مسیح ″ ۶ پائی

تفتیش الاولیا - ۴ر

تحقیق الایمان ″ ۴ر

تعلیم محمدی ″ ۴ر

تواریخ محمدی ″ ۴ر

اعجاز قرآن - از پروفیسر امجد صاحب ۴ر

بِسْمِ اللهِ الرَّبِّ وَالْاِبْنِ وَالرُّوْحِ الْقُدُس

مَیں تم سے درخواست کرتا ہوں کہ اِن باتوں پر غور کیجئے:۔

(۱) خدا کامل اور بے تبدیل سچا منصف اور قدوس اور رحمٰن اور رحیم ہے ؛

(۲) اِنسان خدا کے حضور بیکس۔ لاچار اور گنہگار ہے۔ کیونکہ ہم سب وقت بوقت خیال زبان، ور فعل سے اُس کی خدائی کی شان کے خلاف سخت گناہ کرتے۔ اور اُس کے عین اِنصاف غصہ اور غضب کو اپنے اُوپر بھڑکاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہم آپ سے آپ اُس کامل اور پاک خدا کے پاس کبھی نہیں پہنچ سکتے ؛

(۳) اِس لئے اِنسان کو ایک ایسی راہ کی ضرورت ہے جس سے وہ خدا سے میلاپ کر سکے۔ ورنہ ہمیشہ کے لئے جہنم کا دکھ پائیگا ؛

اب دیکھئے بھلا کس صورت سے ہم لاچار۔ گنہگار خدا سے ملاپ کر سکیں۔ تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور ہمیں نجات دے ؟ خدا رحمٰن اور رحیم ہے لیکن وہ پاک اور اِنصاف کرنے والا بھی ہے اور اُس کی پاکیزگی اور اِنصاف کبھی بدل نہیں سکتے۔ خدا نے فرمایا ہے کہ وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دیگا (رومیوں ۲: ۶و۸و۹)۔ اِس لئے چاہئے کہ خدا کا اِنصاف اور پاکیزگی بحال رہے۔ اور گناہ سے اُس کی دشمنی قائم۔ خدا تعالیٰ بے تبدیل رہے۔ اِس لئے سزا دئے بغیر گنہگاروں کی معافی نہیں ہو سکتی۔ گنہگاروں کو معاف کرنے کا ایک ہی طریق ہے

جس سے خدا کی صفتیں بھی نہیں ٹوٹتیں۔ اور گنہگاروں کی معافی بھی ہو سکتی ہے یعنی ایک عوضی برضا و خوشی اور خدا کی رضامندی سے گنہگاروں کی سزا اپنے اوپر اُٹھا لے۔ اگلے دنوں میں فقط قربانی کے وسیلے ایماندار خدا کے پاس آتے تھے۔ پرانے عہدنامہ کی سب قربانیاں جنکا پہلوں کو حکم دیا گیا عوضی کے طور پر گنہگاروں کے بدلے کی جاتی تھیں (عبرانیوں ۹: ۲۲ اور احبار ۱۷: ۱۱) لیکن جو جانور گنہگاروں کے بدلے قربانی دیئے جاتے تھے۔ چنے ہوئے اور دوسروں سے الگ کئے ہوئے اور بے عیب اور پاک تھے (دیکھو خروج ۱۲: ۵۔ احبار ۲۲: ۱۹-۲۱ اور ۲۳: ۱۲۔ ملاکی ۱: ۸ عبر ۹: ۱۴)

بنی انسان کے بیچ میں سے ایسا کوئی چنا ہوا اور دوسروں سے جدا کیا ہوا۔ اور بے عیب اور پاک آدمی جو خدا کے حضور میں ہمارا عوضی ہو سکے نہیں ہے چنانچہ لکھا ہے کہ "کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں۔ سب گمراہ ہیں۔ سب کے سب نکمے ہیں۔ کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں" (زبور ۱۴: ۱ اور ۳ ۔ رومیوں ۳: ۱۰ و ۱۱ و ۱۲) ساری دنیا خدا کے سامنے گنہکار ٹھہری ہے۔ "اِنَّہٗ کَانَ ظَلُوْمًا جَھُوْلًا۔ تحقیق وہ (انسان) تھا بیباک نادان (۹ ع ۴ آیت)

جب ہم سب گنہگار ہیں تو ہمارے لئے ایک منجی اور شفیع ضرور ہے۔ محمدی کہتے ہیں کہ محمد صاحب شفاعت کریں گے لیکن قرآن میں لکھا ہے کہ وہ بھی گنہگار تھا۔

(۱) محمد تو فقط ایک آدمی تھا۔ جیسا کہ اُس نے خود قبول کیا۔ اور قرآن میں لکھا ہے۔ "وَلَا اَقُوْلُ لَکُمْ اِنِّی مَلَکٌ"۔ اور نہیں کہتا میں تمکو میں ہوں فرشتہ (سورہ انعام ۵ ع ۹ آیت)

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ۔ ترجمہ کہہ پاک ہے میرا خدا۔ نہیں ہوں میں مگر آدمی پیغام پہنچانے والا (سورہ بنی اسرائیل ۱۰ ع ۹ آیت) قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ترجمہ کہہ بدون اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمھاری (سورہ کہف ۱۲ رکوع ۸ آیت)

(۲) محمد بھولا ہوا بھی تھا جیسا لکھا ہے کہ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ترجمہ اور پایا تجھکو بھولا ہوا پس راہ دکھایا (سورہ ضحیٰ ۷ آیت) مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ ترجمہ نہ تھا تو جانتا کیا ہے کتاب اور نہ ایمان (سورہ شوریٰ ۵ ع ۸ آیت)

(۳) اور آدمی بھی اُسے بُھلا سکتے تھے جیسا لکھا ہے۔ وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۔ ترجمہ اور اگر کہا مانیگا تو اکثر لوگوں کا کہ بیچ زمین کے ہیں۔ گمراہ کرینگے تجھکو راہ اللہ کی سے (سورہ انعام ۱۴ ع ۱۶ آیت) وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۔ ترجمہ اور اگر نہ ثابت رکھتے ہم تجھکو۔ البتہ تحقیق نزدیک تھا کہ جھک جائے طرف اُن کے کچھ تھوڑا (سورہ بنی اسرائیل ۸ ع ۷۴ آیت) وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۔ ترجمہ اور مت پیروی کر خواہشوں انکی کے اور ڈر اُن سے یہ کہ بھٹکا ئیں تجھکو بعض اُس چیز سے اُتاری اللہ نے طرف تیری (سورہ مائدہ ۷ ع ۸) +

(۴) شیطان بھی اُسکو بھلا سکتا تھا جیسا لکھا ہے: وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۔ ترجمہ اور اگر بُھلاوے تجھے شیطان پس مت بیٹھ پیچھے نصیحت کے ساتھ لوگوں ظلم کرنیوالوں کے (سورہ انعام ۸ ع ۶۸ آیت) وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۔ ترجمہ اور اگر وسوسہ کرے تجھکو شیطان کی طرف سے

وسوسہ ڈالنے والا پس پناہ کر ساتھ اللہ کے (سورہ اعراف ۲۴ ع ۱۲ آئت)

بھلا محمد جو ایسی آسانی سے بھلایا جا سکتا تھا بنی آدم کو راستبازی کی راہ میں کیونکر پہنچا اور چلا سکتا ہے۔

(۵) محمد طرفدار بھی تھا۔ یعنی آدمیوں کا لحاظ کر کے کسی کی قدر کرتا تھا اور کسی کی نہیں۔ اسلئے قرآن نے اُسکو الزام دیا جیسا لکھا ہے:۔ "عَبَسَ وَتَوَلّٰى اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى وَهُوَ يَخْشٰى فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ" ترجمہ تیوڑی چڑہائی اور مُنہہ موڑا اس سے کہ آیا اُس پاس اندھا اور تجھکو کیا خبر ہے شاید کہ سنورتا۔ یا سوچتا تو کام آتا اُس کے سمجھانا۔ سو وہ جو پروا نہیں کرتا۔ سو اسکی فکر میں ہے اور تجھ پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ نہیں سنورتا۔ اور وہ جو آیا پاس تیرے دوڑتا اور وہ ڈرتا ہے سو تو اُس سے تغافل کرتا ہے یوں نہیں یہ تو سمجھوتی ہے (سورہ عبس۔ آیت ۱۱)

(۶) محمد اپنی دلی خواہشوں کو لوگوں کے ڈر سے چھپاتا بھی تھا۔ جیسا کہ لکھا ہے:۔ "وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ" ترجمہ اور چھپاتا تھا بیچ جی اپنے کے جو کچھ کہ اللہ ظاہر کرنیوالا ہے اُس کا اور ڈرتا تھا تو لوگوں سے اور اللہ بہت لائق ہے اس کے کہ ڈرے تو اُس سے (سورہ احزاب ۵ ع آیت ۳)۔ دیکھو قرآن ہی نے اسکو الزام دیا تو کون جانتا ہے کہ محمد نے کتنی سچائی کو چھپایا اور اُس کے بدلے دوسری تعلیم دی۔ سچائی کو آدمی کے ڈر کے مارے چھپانا راستباز کا کام نہیں بلکہ گناہ ہے۔

(۷) اس سے بھی ظاہر ہے کہ محمد گنہگار تھا کہ اُس نے اپنا مذہب پھیلانے کے لئے لڑائی

کی۔ بہت لوگوں کو تکلیف دی۔ قتل کیا اور اُن کا مال و اسباب لوٹ لیا جیسا کہ قرآن کی آیتوں سے ظاہر ہے۔ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ (سورہ توبہ ۱ رکوع آیت ۵) ترجمہ پس قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ انکو۔ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ (سورہ توبہ رکوع ۴ آیت ۳) ترجمہ لڑائی کرو اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن پچھلے کے۔ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ (سورۂ انفال ۶۵ آیت ۳) ترجمہ اور لڑو ان سے یہانتک کہ نہ رہے فتنہ اور ہووے دین تمام واسطے اللہ کے۔ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ۔ (سورہ محمد ۱ رکوع ۵ آیت) ترجمہ پس جب ملاقات کرو تم اُن لوگوں کی جو کافر ہوئے۔ پس مارو گردن اُن کی۔

(۹) محمد آپ بھی بہت عورتیں رکھتا تھا۔ اور سب شاگردوں کو بھی بہت عورتیں ملنے کا لالچ دیا۔ فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۔ سورہ نساء ۱ رکوع ۳ آیت) ترجمہ پس نکاح کرو جو خوش لگے تم کو عورتوں سے دو دو اور تین تین اور چار چار۔ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ (سورہ نساء ۳ رکوع ۵ آیت۔) ترجمہ (اور اگر چاہو تم بدل لینا ایک جورو کی جگہہ ایک جورو کو۔

پھر آخرت میں بھی بہت عورتیں ملنے کا لالچ دیا:۔

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ۔ ترجمہ بیچ اُن کے ہیں بند رکھنے والیاں نظر کی۔ نہیں نزدیک ہوا اُن کے انسان پہلے انکے اور جن (سورہ رحمن ۳ ع ۱ آیت) فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ۔ ترجمہ بیچ اُن کے ہیں اچھی عورتیں خوبصورتیں۔ (رحمن ۳ ع ۵ آیت) حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ترجمہ گوریاں ہیں بیٹھی ہوئیں بیچ خیموں کے (سورہ رحمن ۳ ع ۶

آیت) + وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ + ترجمہ اور واسطے
اُن کے بیچ اس کے بیبیاں ہیں پاک کی ہوئیں اور وہ بیچ اُس کے ہمیشہ رہنے والے
(سورہ بقر ۲ ع ۳ آیت)

اسی طرح اور بہت جگہہ بہت عورتوں کے ملنے کا لالچ دیا گیا۔ لیکن مسیح نے فرمایا کہ
کہ "خدا نے شروع میں انہیں ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت بنایا"
(متی ۱۹: ۴ : ۶ و ۹) اور ہر سبب سے کوئی اپنی جورو کو نہ چھوڑے + اُس نے یہ بھی فرمایا کہ
بہشت پاک جگہ ہے اور وہاں کسی قسم کی شہوت نہ ہوگی + (لوقا ۲۰: ۳۵ و ۳۶ اور ۱ کر ۱۵: ۵۰)

(۹) جسمانی اغراض کے لئے محمد نے اپنی قسم توڑی +

مریم نامی ایک مصری کنیز کو جسے مصر کے حاکم نے تحفہ بھیجا تھا محمد ایسا پیار کرتا تھا کہ اسی سے
لگا رہتا تھا + جب بی بی حفصہ نے نبی کو الزام دیا۔ تو اسنے قسم کھائی کہ پھر اُس چھوکری کے ساتھ
نہیں رہونگا۔ لیکن کئی ایک دن بعد اُسنے کہا کہ خدا نے مجھکو اپنی قسم توڑنیکا اختیار دیا (دیکھو
زمخشری۔ بیضاوی۔ جلال الدین)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ + قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ترجمہ اے نبی کیوں حرام کرتا ہے
اس چیز کو کہ حلال کیا خدا نے واسطے تیرے؟ چاہتا ہے تو رضامندی اپنی بیبیوں کی
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ تحقیق مقرر کر دیا اللہ نے واسطے تمہارے کھول قسم تمہاری
کا۔ (سورہ تحریم ۱ ع آیت ۱ و ۲) سب لوگ جانتے ہیں کہ قسم توڑنا گناہ ہے پس
اللہ جو پاک ہے گناہ کرنیکا حکم کبھی نہیں دیتا۔ خود قرآن میں لکھا ہے کہ "وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا (سورہ نحل ۱۱ رکوع ۲ آیت)

ترجمہ اور مت توڑو قسم کو پیچھے مضبوطی اُن کی کے۔ اور کر کے اللہ کو اپنا ضامن۔

تو اس سے ظاہر ہے کہ محمد نے قرآن کے خلاف کام کیا۔

(۱۰) پھر محمد نے اپنے لیپالک بیٹے زید کی جورو لالچ کر کے لے لی۔

ایک دن نبی زید کے گھر میں گیا اور بی بی زینب پر نظر کر کے اسکو اپنے دل میں ایسا چاہا کہ پکار کے کہہ اُٹھا فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۔ ترجمہ پس مبارک ہو اللہ جو بہت بہتر پیدا کرنے والا ہے + (دیکھو البیضاوی) + یہ بات سُن کے بی بی زینب سمجھ گئی کہ نبی مجھکو چاہتا ہے اور اپنے خصم کو بلایا۔ جب زید نے دیکھا کہ اسکی جورو کا دل نبی سے لگ گیا تو وہ اسکو چھوڑ دینے کے لئے تیار ہوا تا کہ نبی اسکو لے۔ لیپالک بیٹے کی جورو لینا گناہ ہے لیکن محمد نے کہا کہ اللہ نے مجھے حکم دیا۔ کہ زید کی جورو سے بیاہ کروں۔ وَإِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْ أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ + (احزاب ۵ ع ۲ و ۳ آیت) **ترجمہ** اور جب کہا تو نے واسطے اُس شخص کے کہ نعمت کی ہے اللہ نے اوپر اس کے اور نعمت کی ہے تو نے اوپر اسکے تھام رکھ اوپر اپنے بی بی اپنی کو اور ڈر خدا سے اور چھپاتا تھا تو بیچ جی اپنے کے جو کچھ کہ اللہ ظاہر کرنے والا ہے اُسکا اور ڈرتا تھا تو لوگوں سے اور اللہ بہت لائق ہے اسکا

کہ ڈرے تو اُس سے پس جب پوری کر لی زید نے اس سے حاجت بیاہا ہم نے تجھ سے اسکو تاکہ نہ ہووے پر ایمان والوں کے تنگی بیچ بیبیوں لےپالکوں اُن کی کے جب پورا کر لیں اُن سے حاجت اور ہے حکم خدا کا کیا گیا۔ نہیں ہے اوپر نبی کے کچھ تنگی بیچ اُس چیز کے کہ ٹھہرایا ہے اللہ نے واسطے اوسکے (سورہ احزاب ۵ رکوع ۶ آیت ۳۲ و ۳۳) اللہ تو پاک اور انصاف کرنیوالا رحیم اور بے تبدیل ہے اس نے ایک بار فرمایا کہ: "تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کر۔ تو اپنے پڑوسی کی جورو کا لالچ نہ کر۔ اور نہ کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے" (توریت خروج ۲۰: ۱۷) تو اللہ اپنے حکم کو کسی کی خاطر سے کبھی نہ بدلیگا۔ چاہے وہ نبی کیوں نہ ہو یا فرشتہ ہی کیوں نہ ہو + کیونکہ اللہ بدی سے دشمنی رکھتا ہے (دیکھو یرمیاہ ۵: ۷ اور ۹: ۱۳ و ۲۷۔ افرنتیوں ۶: ۱۰۔ گلتیوں ۵: ۲۱) +

مسیح نے بھی ساری بے انصافی جسم کی شہوت اور ناپاک کام یا ارادہ اوسکو بالکل منع کیا۔ اس نے کہا کہ "جو کچھ تم چاہتے ہو۔ کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں۔ ویسا ہی ان کے ساتھ کرو۔ کیونکہ توریت اور نبیونکا خلاصہ یہی ہے + (متی ۷: ۱۲) جو کوی شہوت سے کسی عورت پر نگاہ کرے وہ اپنے دل میں اسکے ساتھ زنا کر چکا + (متی ۵: ۲۸) بدن حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خدا کے لئے ہے .... حرامکاری سے بھاگو (۱ قرنتیوں ۶: ۱۳ و ۱۸) عیاش اور لونڈے باز اور لٹیرے لوگ بت پرست اور زناکرنیوالے اور چور برابر گنہگار ہیں اور خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے + (قرنتیوں ۶: ۱۰) کیونکہ خدا کی مراد تمہاری پاکیزگی سے ہے کہ تم حرامکاری

سے اپنے تئیں باز رکھو (۱تسلونیقیوں ۴: ۳)

(۱۱) قرآن میں محمد کو فرمایا گیا کہ اپنے گناہوں کی معافی مانگے۔ "وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ"۔ (سورہ مومن ۶ رکوع ۵ آیت) **ترجمہ** اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے۔

تم کہتے ہو کہ اس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ نے محمد کو فرمایا کہ اپنے شاگردوں کے واسطے معافی مانگے۔ مگر اپنے واسطے نہیں لیکن تمہارا ایسا کہنا غلط ہے۔ کیونکہ سورہ محمد ۲ رکوع ۸ آئت میں لکھا ہے "وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ"۔ **ترجمہ** اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور واسطے ایمان والوں اور ایمان والیوں کے "وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ"۔ **ترجمہ** اور کہہ اے پروردگار بخش اور رحم کر۔ (سورہ مومنون ۶ رکوع آیت ۲۶) "لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ"۔ (سورہ فتح ۲ آئت) **ترجمہ** تا کہ معاف کرے واسطے تیرے اللہ جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا۔ پس ظاہر ہے کہ محمد صاحب کو اپنے گناہوں کی معافی مانگنے کے لئے بھی فرمایا گیا تھا۔ اگر محمد صاحب گنہگار نہ تھا تو کیوں قرآن نے اسکو فرمایا کہ معافی مانگے۔ لیکن ہم نے آگے ثابت کیا کہ بیشک وہ گنہگار تھا۔ اور ایک گنہگار دوسرے گنہگاروں کو نجات نہیں دے سکتا۔ "وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى"۔ **ترجمہ** اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔ (فاطر ۳ رکوع ۲ آئت)

لیکن تم اپنے نبی کی گنہگاری چھپانے کے واسطے کہتے ہو کہ مسیح نے بھی گناہ کئے تھے۔ ایسا کہنا کفر ہے کیونکہ قرآن ہی کہتا ہے کہ مسیح پاک ہے (دیکھو سورہ مریم ۲ رکوع ۳ آئت) میں لکھا ہوا ہے کہ "قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا" **ترجمہ** کہنے لگا سوا اسکے نہیں کہ میں بھیجا گیا ہوں پروردگار تیرے کا تا کہ بخش جاؤں تجھکو لڑکا پاکیزہ۔ پھر لکھا ہے کہ مسیح راستباز تھا۔ "وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط ترجمہ اور دی ہمنے عیسی بیٹے مریم کے کو دلیلیں ظاہر
اور قوت دیا ہمنے اسکو ساتھ جان پاک کے - اَلْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ
ترجمہ مسیح عیسی بیٹے مریم کا آبرو والا بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور نزدیکیوں سے (سورہ آل عمران ح ع ۵ آیت)-
اور کہ وہ مبارک ہے "وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ" - (دیکھو سورہ مریم ۲ ع ۲ ۳۲ آیت) ترجمہ یعنی مجھے مبارک کر جہاں کہیں میں ہوں
پھر قرآن میں لکھا ہے کہ مسیح رسول اللہ وَكَلِمَتُهٗ وَرُوْحٌ مِّنْهُ (سورہ نسا ۲۳ ع ۲) یعنی خدا کا رسول اور اُسکا کلمہ اور
روح اُس سے تھا - اگر یہ بات سچ ہے تو کلام اللہ اور خدا کی روح سے مسیح کیسے جھوٹ بول سکتا اور گناہ
کر سکتا ہے؟ اسلئے تمہارا ایسا کہنا قرآن کے خلاف ہے - دیکھو مسیح جو سچا کلام اللہ ہے کیا کہتا ہے
"کون تم میں سے مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے"؟ (یوحنا ۸ : ۴۶) یہ بھی لکھا ہے کہ "پلاطس
نے اسمیں کچھ قصور نہ پایا" (لوقا ۲۳ : ۴) اور حاکم نے کہا - کیوں؟ اُسنے کیا بدی
کی؟ ... میں اس راستباز کے خون سے پاک ہوں - (متی ۲۷ : ۲۳ و ۲۴)-
اُسمیں گناہ نہیں" - (ا یوحنا ۳ : ۵) وہ ساری باتوں میں ہماری مانند آزمایا گیا
پر اُسنے گناہ نہ کیا" (عبر ۴ : ۱۵) اُس نے گناہ نہ کیا اور نہ اسکے منہہ میں چھل
بل پایا گیا (ا پطرس ۲ : ۲۲)
اس سے ثابت ہے کہ مسیح پاک تھا اور سب آدمیوں سے بزرگ تھا - جیسا اُسنے کہا "تم نیچے سے
ہو - میں اوپر سے ہوں - تم اس جہان کے ہو میں اس جہان کا نہیں
ہوں (یوحنا ۸ : ۲۳) میں اور باپ ایک ہیں" (یوحنا ۱۰ : ۳۰) میں خدا کا
بیٹا ہوں ...... باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں ہوں" (یوحنا ۱۰ : ۳۶
و ۳۸ اور ۹ : ۳۵ و ۳۷) "میری بات یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور

باپ مجھ میں ہے"۔ (یوحنا ۱۴: ۱۱) خدا باپ نے آپ ہی آسمان پر سے اپنی آواز دوبار سنائی اور مسیح کی بابت کہا کہ "یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں" (متی ۳: ۱۷)۔

قرآن بھی ثبوت دیتا ہے کہ عیسیٰ روح اللہ ہے یعنے بنائی ہوئی روح نہیں۔ بلکہ خود اللہ کی روح بنائی ہوئی روح کی بابت لکھا ہے قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ۔ (سورہ بنی اسرائیل ۱۰ رکوع ۱ آیت) ترجمہ کہہ روح رب کے حکم سے ہے۔ لیکن مسیح کی نسبت لکھا ہے "وَمَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا" (سورہ تحریم ۲ رکوع ۵ آیت) اور مریم بیٹی عمران کی جسنے پاک رکھا بدن اپنا۔ پھونکا ہمنے بیچ اُسکے روح اپنی کو۔ اِنَّمَا الْمَسِیْحُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَآ اِلٰی مَرْیَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ۔ (نسا ۲۳، ۱۹۶ آیت) ترجمہ سوا اسکے نہیں کہ مسیح عیسیٰ بیٹا مریم کا رسول اللہ اور کلام اسکی ڈالدیا اسکو طرف مریم کی اور روح ہے اس کے وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا (سورہ انبیا ۶ رکوع ۶ آیت) ترجمہ وہ عورت کہ محافظت (رکھوالی) کی اُس نے شرمگاہ اپنی کی۔ پس پھونکدیا ہمنے بیچ اُسکے روح اپنی کو + وہی عیسیٰ جو اللہ کی روح اور اُسکا کلام ہے۔ انسان کی نجات کے لئے آیا تھا۔ جیسا لکھا ہے

"ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا...... اور کلام مجسم ہوا اور وہ فضل اور راستی سے بھرپور ہوکے ہمارے درمیان رہا اور ہمنے اُسکا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال.... خدا کو کسی نے کبھی نہ دیکھا۔ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے بتا دیا + (یوحنا ۱: ۱و۱۴، ۱۸)

دوسرا حصہ

قرآن سے ثابت ہوتا ہے کہ محمد نجات دلانے والا نہیں

اوّل۔ قرآن صاف طور سے بتاتا ہے کہ محمد کا کچھ اختیار نہ تھا نہ معجزہ کر سکا۔ نہ غیب کی باتیں جانتا تھا نہ اپنے آپ سے بھلائی کر سکا۔ قرآن میں لکھا ہے کہ "قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰہِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ" (سورہ عنکبوت ۵ رکوع ۵۰ آیت) ترجمہ کہہ سوا اسکے نہیں کہ نشانیاں پاس اللہ کے اور سوا اس کے نہیں میں ڈرانیوالا ہوں "مَا عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِہٖ اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ (سورۃ انعام ۷ ع ۳ آیت) ترجمہ نہیں میرے پاس وہ جو جلدی کرتے ہو تم ساتھ اُسکے۔ نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے۔ "قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰہِ" (سورہ انعام ۱۳ ع ۹۶) کہہ سوا اس کے نہیں معجزہ ساتھ اللہ کے۔

لیکن مسیح نے صاف کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا۔ (متی ۲۸: ۱۸) میرے باپ سے سب کچھ مجھے سونپا گیا (متی ۱۱: ۲۷) جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا ہے اور جلاتا ہے۔ بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے جلاتا ہے۔ کیونکہ باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا ہے بلکہ اسنے ساری عدالت بیٹے کو سونپ دی ہے تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جسطرح جسے کہ باپ کی عزت کرتے ہیں۔۔۔ کیونکہ جسطرح باپ آپ میں زندگی رکھتا ہے۔ اُسیطرح اُسنے بیٹے کو بھی دیا ہے کہ اپنے میں زندگی رکھے۔ اور اُسے اختیار بھی دیا ہے کہ عدالت کرے۔ (یوحنا ۵: ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۶ و ۲۷)

مسیح نے بہت معجزے بھی کئے دیکھو انجیل میں اور قرآن میں (سورہ ال عمران ۵ ع ۸) +

دوم۔ محمد عالم الغیب نہ تھا۔ جیسا لکھا ہے "فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ (سورہ یونس ۲ ع ۱۰)

ترجمہ۔ پس کہہ سوا اسکے نہیں کہ علم غیب خدا کے واسطے ہے۔ "قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ" ترجمہ کہہ نہیں جانتا کوئی بیچ آسمانوں اور زمین کے غیب مگر اللہ اور نہیں جانتے کہ کس وقت اٹھائے جائینگے (سورہ نمل ۵ رکوع ۶ آیت) "قُلْ لَّا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ" (سورہ انعام ۵ رکوع ۹ آیت) ترجمہ کہہ نہیں کہتا میں تمکو پاس میرے خزانے اللہ کے ہیں اور نہیں جانتا غیب کو۔ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ"

ترجمہ اور اگر ہوتا میں جانتا غیب کو البتہ بہت لیتا میں بھلائی سے اور نہیں لگتی مجھکو برائی (سورہ اعراف ۲۳ آیت) "وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ" (سورہ انبیا ۷ رکوع ۷ آیت) ترجمہ اور نہیں جانتا میں کہ نزدیک ہے یا دور جو وعدے دیئے جاتے تمکو۔ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ (سورہ انبیا ۷ رکوع ۱۹ آیت)

ترجمہ۔ اور نہیں جانتا میں شاید کہ وہ آزمائش ہے واسطے تمہارے ۔

سوم۔ محمد کو اپنی ہی جان کو بچانیکا اختیار نہ تھا جیسا لکھا ہے کہ "قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ" سورہ اعراف ۲۳ ع ۶ آیت ترجمہ کہہ نہیں اختیار ہے واسطے میرے جان کے نفع اور نہ نقصان مگر جو چاہے اللہ۔ "قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ" (سورہ یونس ۵ ع ۶ آیت) وہ نہیں جانتا تھا کہ اُسکا اپنا کیا حال ہوگا۔ "وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ" (سورہ احقاف ۱ رکوع ۹ آیت)

ترجمہ اور نہیں جانتا میں جو کچھ کیا جائیگا ساتھ میرے اور ساتھ تمہارے ۔

ظاہر ہے کہ محمد غیب کو بالکل نہیں جانتا تھا اور اپنا حال بھی نہیں جانتا تھا کہ کیا ہوگا تو تمہارا حال کیسے جان سکے گا اور تمہاری دُعا کیسے سُن سکے گا؟

لیکن مسیح پورا عَالِمُ الْغَيْب تھا اور ہے ۔

لکھا ہے کہ "یسوع نے اُن کے خیال دریافت کر کے کہا تم کیوں اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے ہو" (متی ۹: ۴ و ۱۲: ۲۵ مرقس ۲: ۸) اُس نے پھر کہا کہ تم میں بعض ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ کیونکہ یسوع ابتدا سے جانتا تھا کہ وہ جو ایمان نہیں لاتے کون ہیں اور کون اسے پکڑوائے گا"۔ (یوحنا ۶: ۶۴) اور محتاج نہ تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے کیونکہ وہ آپ جو کچھ کہ انسان میں تھا جانتا تھا" (یوحنا ۲: ۲۵)۔

بہت دلیلیں ہیں کہ مسیح پورا عالم الغیب تھا اور ہے ہمارا حال اچھی طرح جانتا اور ہماری دعا سنتا ہے جیسا اُسے کہا "جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں میں اُن کے بیچ ہوں" (متی ۱۸: ۲۰)

دوسرا۔ قرآن میں نہیں لکھا کہ محمد نجات دینے کے لئے آیا تھا۔

محمدی کہتے ہیں کہ یہ آیات سے ثابت ہوتا ہے کہ جو دین اسلام پر چلیگا سو نجات پائے گا۔ وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (آل عمران آیت ۷۹) ترجمہ اور جو کوئی چاہے سوا اسلام کے دین پس ہرگز نہیں قبول کیا جائیگا اس سے اور وہ بیچ آخرت کے ٹوٹا پانے والوں میں سے ہے۔

لیکن دین اسلام پر محمد نہیں چلا۔ اسلام کے معنے ہیں اپنی گردن رکھنا۔ یعنی اپنی مرضی کو اللہ کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ سچے اسلام پر ابراہیم اور اگلے نبی اور ایماندار چلے۔ دیکھو سورہ بقر آیت ۱۲۸ "رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً" ترجمہ۔ اے رب ہمارے اور کر ہمکو حکم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں بھی ایک امت حکم بردار۔ پھر دیکھو سورہ انبیا رکوع ۵ اور دیگر مقامات۔

محمد تو اپنے تئیں اللہ کے سپرد نہ کرتا تھا۔ نہ اس نے اپنی مرضی کو چھوڑا کیونکہ اگر ایسا کرتا تو اپنے دشمنوں کے ظلم کو صبر سے سہتا اور پیار اور رحم سے انکے غصے کو برداشت کرتا۔ اور عقل سے۔ مباحثے سے انکے دل کو تبدیل کرتا اور دین پھیلانیکے لئے تلوار کو ہاتھ میں نہ لیتا اور زبردستی قوموں کو اپنے دین میں داخل کرتا۔ اور نہ اونکو جو اسکے دین سے انکار کریں قتل کرتا۔

اگر محمد سچے دین اسلام پر چلتا تو اپنی مرضی کو اللہ کی مرضی پر چھوڑ دیتا۔ اور جسم کی شہوت کو دور کرتا اور پاکیزگی غریبی اور پرہیزگاری میں اپنی زندگی بھر چلتا۔ لیکن محمد نے ایسا نہ کیا ؛۔

بعض وقت محمدی محمد کے شفیع ہونیکی بابت یہ آیت پیش کیا کرتے ہیں کہ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا (سورہ مریم ع ۵) ترجمہ نہیں اختیار پائینگے شفاعت کا مگر جنہوں نے کیا ہوگا نزدیک اللہ کے عہد۔ مگر یہ تو محمد کی بابت نہیں بلکہ سب لوگونکی بابت ہے جنہوں نے اللہ سے عہد کیا

(۲) قرآن میں صاف لکھا ہے کہ محمد نجات نہیں دیسکتا تھا "قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ" ترجمہ کہہ نہیں میں اوپر تمہارے رکھوال (مختار۔ داروغہ) سورہ انعام ع ۸ "وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ" (سورہ انعام ۸ رکوع ۱۰) ترجمہ اور اس سے نصیحت دے انکو کہ گرفتار ہو جائے کوئی اپنے کئے میں کہ نہیں اسکو اللہ کے سوا حمائتی نہ سفارش والا" وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ۔ (انعام ۱۳ ع ۱۲۱ ﴿) ترجمہ اور نہیں میں اوپر تمہارے رکھوال وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ (انعام ۱۳ ع ۶ آیت ۱۰۷ و سورے ۹۶) ترجمہ اور نہیں تو اوپر انکے مختار" وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا (بنی اسرائیل ۶ ع ۲) ترجمہ اور نہیں بھیجا ہمنے تجھکو اوپر انکے وکیل مختار رکھوال" إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ" ترجمہ تحقیق تو نہیں رستہ دکھاتا جنکو چاہتا تو۔ اور لیکن اللہ راستہ دکھاتا جنکو چاہتا اور وہ خوب جانتا ہے پانیوالے راستے کو۔ (سورہ قصص ۶ ع ۶) لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ

لَعَلَّہُمْ یَتَّقُوْنَ"۔ (انعام ع ۶) ترجمہ نہیں واسطے اسکے کوئی دوست اور نہیں شفاعت کرنیوالا تاکہ وہ بچیں +

برخلاف اسکے پاک کتاب میں یہ صاف لکھا ہے کہ صرف مسیح نجات دینے والا ہے " تو اسکا نام یسوع رکھیگا
کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو انکے گناہوں سے بچائیگا (متی ۱: ۲۱) " اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو
کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے ہم نجات پا سکیں "۔ (اعمال ۴: ۱۲) اُسی کو خدا نے مالک اور نجات دینے والا
ٹھہرا کے اپنے دہنے ہاتھ پر بلند کیا۔ تاکہ اسرائیل کو توبہ اور گناہوں کی معافی بخشے " (اعمال ۵: ۳۱) " وہ خدا کا
برہ جو جہان کا گناہ لیجاتا ہے " (یوحنا ۱: ۲۹) یسوع نے کہا راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی بغیر میرے
وسیلے باپ کے پاس نہیں آ سکتا " (یوحنا ۱۴: ۶) میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں " (یوحنا ۱۰: ۱۵)
" اپنی جان بہتیروں کے لئے فدیہ میں دے (متی ۲۰: ۲۸) " مسیح نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے
چھڑایا (گلاتیوں ۳: ۱۳) " وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اٹھا کے صلیب پر چڑھ گیا۔ تاکہ ہم گناہوں
کے حق میں مر کے راستبازی میں جئیں " (۱ پطرس ۲: ۲۴) اپنا ہی لہو لیکے پاکترین مکان میں ایکبار داخل ہو کر
اُسنے ہمارے لئے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کی "۔ (عبر ۹: ۱۲)

" اس لیئے وہ انکو جو اُسکے وسیلے خدا کے حضور جاتے ہیں آخر تک بچا سکتا ہے۔ کیونکہ وہ اُن کی
سفارش کے لیئے ہمیشہ جیتا ہے " (عبرانیوں کا خط ۷: ۲۵) اور اگر کوئی گناہ کرے تو یسوع مسیح
جو صادق ہے۔ باپ کے پاس ہمارا شفیع ہے۔ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے۔ پر فقط ہمارے گناہوں
کا نہیں بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی "۔ (یوحنا ۲: ۱ و ۲) "۔ اور اس کے بیٹے یسوع مسیح
کا لہو سارے گناہ سے پاک کرتا ہے " (یوحنا ۱: ۷ و متی ۹: ۶) *

تحریف قرآن از پروفیسر محمد صاحب ۴/-

تلاشۃ الکتب ۱/

جنگ مقدس۔ مباحثہ مابین مرزا غلام احمد و مسٹر آتھم ۸/

تنقیح مباحثہ۔ مذکورہ بالا پر ریویو۔ از پادری ٹھاکر داس صاحب ۳/-

تیغ دسیر عیسوی از ڈاکٹر فورمین ۴/

آئینہ اسلام ۱/

نبی معصوم .. .. .. ۶ پائی

معراج محمد ۲/

دین اسلام اور اسکی تردید از روئے اسلام .. .. ۳ پائی

نیاز نامہ از مولوی صفدر علی صاحب ۳/

اظہار عیسوی از پادری ٹھاکر داس صاحب عہ

ریویو براہین احمدیہ " ۴/

رسالہ تحریف " ۳ پائی

الجواہر القرآن از مسٹر عبداللہ آتھم ۸/

کتب روحانی

چشمہ حیات کی شاخیں مجلد – ۱۲/-

چشمہ حیات کے ۱۲ حصے جدا جدا فی – ایک پائی

غذائے روح – روحانی گیت اور غزلیں ۸/

تقلید المسیح ۱۲/-

انجیل داؤد – از بشپ فرنچ – ۳/-

مقدس آگستین کے اقرارات ۱۲/-

جنگ مقدس از بنین صاحب – ۱۲/

مسیحی مسافر کا احوال " ۴/ خانگی ۳/

مخلوق دعا حقیقت عظمٰے ہے – ۶ پائی

مکتب مسیح میں دعا کی تعلیم – از انیڈریو مرے صاحب – ۶/ و ۸/ و ۱۲/

مسیح کا نمونہ از ڈاکٹر سٹاکر صاحب ۱۲/

راہ نجات – از مسٹر حنیف ۴/

راحت القلوب " ۴/

یاد محبوب صبح و شام کے لئے – ۴/ – ۶/ – ۸/

متفرق

بائبل پڑھنا کیوں ضروری ہے؟ ۶ پائی

بائبل و دیگر کتب مقدسہ – ۶ پائی

کیا یہ سچ ہے؟ .. .. ۶ پائی

تم مسیح کو کیا سمجھتے ہو؟ ۳ پائی

بیگناہی مسیح از ڈاکٹر ہوپر صاحب ۱ر

حقیقت گناہ 〃 ۴ر

فضل الٰہی از سپر حسن صاحب ۴ر

عیسیٰ کی سیرت ۶ پائی

کفارہ مسیح ۶ پائی

کیا مسیحی مذہب خدا کی طرف سے ہے ۱ر

مسیح ابن اللہ ۲ر

پیش خبریاں مسیح کے حق میں ۳ پائی

کلام اللہ

بیبل شریف کامل کپڑے کی جلد - عہ ر

چمڑے کی جلد عہر

بیبل شریف معہ ریفرنس ؏

توریت شریف ۸ر

زبور شریف ۶ پائی

صحف انبیا جدا جدا ہر ایک ار دو ۶ پائی

انجیل شریف تقطیع خورد — ۶ر

〃 تقطیع کلاں — ۱۴ر

انجیل شریف - متی - یوحنا - و مرقس و لوقا

〃 تقطیع خورد - ۳ پائی

〃 〃 کلاں ۶ پائی

〃 حصہ جات فی ۳ پائی
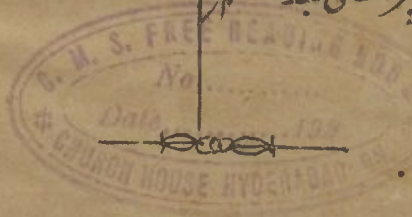
ان کے علاوہ اس کتب خانہ میں مسیحی مذہب کی کتابیں - انگریزی - فارسی - ہندی - اردو - گورمکھی - پشتو - اور پنجابی زبانوں میں اور نیز بائبل کے حصے یورپ اور ہندوستان کی اکثر زبانوں میں مقررہ قیمت پر مل سکتے ہیں - خط و کتابت بنام اسسٹنٹ سیکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور ہونی چاہئے

پنجاب کرسچن پریس لاہور
سنہ ۱۸۹۶ء